103413 - بیوی کا خاوند کے لیے رقص کرنا اور ناچنے کے مطالبہ پر خاوند کی اطاعت کا حکم

سوال

اگر خاوند اپنی بیوی سے اپنے سامنے ناچنے اور رقص کرنے کا مطالبہ کرے تو کیا بیوی کے لیے اس کی اطاعت کرنی واجب ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

اپنے خاوند کے لیے ناچنے اور رقص کرنے میں بیوی پر کوئی حرج نہیں، یہ ایک ایسا امر ہے جس سے خاوند کے دل میں بیوی کی محبت پیدا ہوگی، اور اسے بیوی سے جماع اور ہم بستری پر ابھارے گی، اور اس طرح وہ حلال چیز سے فائدہ اٹھائیگا، اور بیوی بھی اس طرح لذت حاصل کریگی.

اور پھر اس کے خاوند کے لیے محبت کا باعث ہوگا، اور حرام کاموں سے اس کی نظریں نیچی رہیں گی؛ کیونکہ کچھ خاوند ناچنے گانے والیوں کی دیکھ کر حرام نظر میں پڑتے ہیں اور پھر یہ چیز اس کے لیے حلال چیز سے دل بھرنے کا اور معصیت و نافرمانی سے رکنے کا باعث بن سکتا ہے کہ وہ ان دیکھنے والیوں کو نہیں دیکھے گا.

لیکن یہ کچھ شروط کے ساتھ جائز ہوگا جن درج ذیل شروط ہونا ضروری ہیں :

اول :

اس کی اولاد میں سے کوئی بھی یہ نہ دیکھ رہا ہو، کیونکہ ہو سکتا ہے اولاد پر اس کا منفی اثر پڑے اور وہ اپنے والد کی تعظیم اور قدر نہ کریں، اور پھر ہر مباح چیز کا یہ معنی نہیں کہ وہ اولاد کے سامنے کی جائے.

دوم :

اس رقص اور ناچنے میں موسیقی اور آلات موسیقی استعمال نہ کیے جائیں.

سوم :

بیوی رقص اور ناچ سیکھنے کے لیے حرام تصاویر اور فلمیں نہ دیکھے؛ کیونکہ اس کے لیے ان فاسق عورتوں اور ان کے ستر کو دیکھنا حرام ہے، بلکہ وہ اس قدر کام کرے جس کی استطاعت رکھتی ہے اور جو اسے موروثی طور پر آتا ہے، یا پھر وہ کرے جسے سیکھنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

عورت کا اپنے خاوند کے سامنے ناچنا اور رقص کرنا جبکہ ان دونوں کے پاس کوئی اور نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ ہو سکتا ہے ایسا کرنا خاوند کے لیے اپنی بیوی میں اور زیادہ رغبت کا باعث ہو، اور ہر وہ کام جو خاوند کے لیے اپنی بیوی میں رغبت کا باعث بنے وہ اس وقت تک مطلوب ہے جب تک وہ بعینہ حرام نہ ہو.

اسی بنا پر خاوند کے لیے عورت کا بناؤ سنگھار اور بن سنور کر سامنے آنا مسنون ہے، اسی طرح خاوند کے لیے بھی مسنون ہے جس طرح بیوی اس کے لیے بناؤ سنگھار کرتی ہے وہ بھی بیوی کے لیے کرے" انتہی

دیکھیں: اللقاء الشہری (12) سوال نمبر (9).

علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا بیوی کا خاوند کے سامنے تھیٹروں میں ناچنے اور گانے والیوں جیسا لباس پہننے میں ان کے عمل سے محبت اور جو وہ کرتی ہیں اس کا اقرار نہیں ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

اگر تو یہ چیز صرف خاوند اور بیوی میں ہو اور انہیں کوئی دوسرا نہیں دیکھ رہا تو جائز ہے.

شیخ رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ یہ لباس مذموم تشبہ میں شامل نہیں ہوگا، اور وہ ناچنے گانے والیاں تو اعلانیہ طور پر دوسرے غیر محرم لوگوں کے سامنے ناچتی ہیں، لیکن یہ عورت تو صرف اپنے خاوند کے سامنے ہے، ان دونوں میں بہت فرق ہے.

سلسلۃ "الھدی والنور" کیسٹ نمبر (814).

واللہ اعلم.